چہل مقام صوفیہ

تالیف

امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تحقیق

غلام حسن حسنو ایم اے

ناشر

ہارون بکس اینڈ سپورٹس سنٹر خپلو بلتستان

NYF Manzoor Mehmoodabad unit Karachi

تیار کنندہ

این وائی ایف منظور محمود آباد یونٹ کراچی

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
تعارف رسالہ چہل مقام صوفیاں	5	رسالے کے نسخے	6
۱:نیت	9	۲:انابت	9
۳:توبہ	10	۴:ارادت	9
۵:مجاہدہ	10	۶:مراقبہ	10
۷:صبر	10	۸:ذکر	11
۹:مخالفت نفس	11	۱۰:رضا	11
۱۱:موافقت	11	۱۲:تسلیم	11
۱۳:توکل	11	۱۴:زہد	11
۱۵:عبادت	12	۱۶:ورع وپارسائی	12
۱۷:اخلاص	12	۱۸:صدق	12
۱۹:خوف	13	۲۰:رجا	13
۲۱:فنا	13	۲۲:بقا	13
۲۳:علم الیقین	14	۲۴: حق الیقین	14
۲۵:معرفت	14	۲۶:ولایت	14
۲۷:محبت	14	۲۸:شوق	14

۲۹:وحدت	15	۳۰:قربت	15
۳۱:انس	15	۳۲:وصال	15
۳۳:کشف	15	۳۴:محاضرہ	16
۳۵:تجرید	16	۳۶:تفرید	16
۳۷:انبساط	16	۳۸:تحیر	16
۳۹:نہایت	17	۴۰:مقام تصوف	17

NYF Manzoor Mehmoodabad unit Karachi

چہل مقام صوفیہ

جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے کہ اس میں چالیس مقامات صوفیہ کا ذکر ہے شاہ ہمدان نے ان چالیس مقامات کی نشاندہی کی ہے اس موضوع پر شاہ ہمدان کی ایک فارسی کتاب دہ قاعدہ اور عربی کتاب الطالقانیہ بھی ہے جن میں بالترتیب ۱۰ اور تقریبا ۲۶ مقامات کا ذکر ہے زیرنظر رسالہ میں شاہ ہمدان نے نہایت اختصار سے کام لیا ہے الطالقانیہ میں ذرا تفصیل ہے اور دہ قاعدہ میں اس سے بھی زیادہ تفصیل ۔ زیرنظر رسالہ مختصر سا رسالہ ہے ان چالیس مقامات میں سے بعض کی صرف ایک سطر پر مشتمل مختصر توضیح ہے جبکہ کچھ کی دوسطروں میں توضیح ہے کسی ایک کی بھی تشریح چار سے زائد سطروں میں موجود نہیں ہے اس لئے ہم اسے چالیس مقامات صوفیہ کی مختصر ترین تشریح کہہ سکتے ہیں۔

یہاں اس بات کی توضیح ضروری معلوم ہوتی ہے کہ شاہ ہمدان نے اپنی تصانیف میں مختلف موضوعات کی تفاصیل پوری شرح وبسط کے ساتھ تحریر کیا ہے لیکن باقی کئی مختصر رسالے ہیں کیونکہ وہ بعض مریدوں کی فرمائش پر لکھے گئے ہیں ان میں بڑے اختصار سے کام لیا ہے اور وہ اختصار بھی لغوی یا عام رائج الوقت مفہوم والی نہیں بلکہ عارفانہ مفہوم پیش کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے یہاں ہم ذرا تفصیل سے مثال دیتے ہیں مرات التائبین میں توبہ اور توبہ سے متعلق ہر معاملے اور احکام ومسائل کی کو پوری شرح وبسط سے بیان کیا ہے لیکن دہ قاعدہ ، الطالقانیہ اور چہل مقام صوفیہ میں الگ الگ مفہوم پر مبنی تفصیل ملتی ہے مثلاً

<u>چہل مقام صوفیہ</u>۔ صوفیہ کا تیسرا مقام توبہ ہے لوگ توبہ کرتے ہیں کہ وہ حرام نہیں کھائیں گے اس ڈر سے کہ کہیں آتش دوزخ میں گرفتار اور عذاب کا شکار نہ ہوجائیں لیکن صوفیہ توبہ کرتے ہیں کہ حلال نہیں کھائیں گے اس ڈر سے کہ حرام یا مشتبہ اشیاء (کے کھانے یا استعمال کرنے) میں مبتلا نہ ہوجائیں۔

NYF Manzoor Mehmoodabad unit Karachi

الطالقانیہ۔ توبہ ان میں سے دوسرا مقام توبہ ہے حضرت ذوالنون مصری کا ارشاد ہے:تَوبَۃُ الْعَوَامِ مِنَ الذُّنُوبِ وِتَوبَۃُ الْخَوَاصِ مِنَ الْغَفْلَۃ عوام کا توبہ گناہوں سے اورخواص کا توبہ غفلت سے ہوتی ہے۔حضرت یحی بن معاذ رازی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ زِلَّۃُ وَاحِدَۃٍ بَعْدَ التَّوبَۃِ اَقْبحُ مِنْ سَبْعِینَ قَبْلُھَا توبہ کرنے کے بعد بندے کا ایک دفعہ پھسلنا اس سے پہلے ستر گنا زیادہ ناپسندیدہ ہے۔حضرت ابوالحسن نوری رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

اَلتَّوبَۃُ اَنْ یَّتُوبَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ سِوَی اللّٰہِ عِزَّوَجَلَّ توبہ اللہ کے سوا ہر چیز سے باز آنا ہے۔

دہ قاعدہ۔ دہ قاعدہ میں توبہ کے بارے میں آدہ صفحہ سے زیادہ تفصیل ہے اس لئے ہم یہاں نقل کرنے سے گریز کرتے ہیں۔

اسی پر قارئین خود قیاس کریں کہ ان تینوں رسالوں میں عنوان ایک ہونے کے باوجود کتنا فرق ہے؟

اس رسالے کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِینَ وَالصَّلٰوۃُ عِلٰی نَبِیِّہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ .

اس کے درج ذیل قلمی نسخوں کا ہمیں علم ہے جبکہ تذکرۂ شیخ کججی میں شائع شدہ نسخہ اور کراچی میوزیم میں موجود نسخوں کی کاپیاں ہمارے اپنے پاس موجود ہیں۔

1۔ کتابخانۂ گنج بخش مرکز تحقیقات فارسی اسلام آباد میں دو نسخے موجود ہیں ان میں سے ایک کا نمبر 4011 ہے جسے محمد حسین کابلی نے صفر 992ھ میں کتابت کی ہے دوسرا تحت نمبر 5417 محفوظ ہے

3۔ کتابخانۂ نظامانیاں ٹنڈو قیصر حیدر آباد سندھ اسے ابونصر بہاؤالدین سندھی نے 1175ھ میں کتابت کی ہے۔

4- کتابخانہ ملک تہران ایران 4250 مجموعے میں یہ سولہواں نسخہ ہے اسے ابوذر بن عبداللہ سبزواری نے مشہد میں 907ھ کو کتابت کیا ہے ۔

5۔ کتابخانہ خانقاہ احمدیہ شیراز نمبر 588

6۔ برٹش میوزیم لندن میں بھی ایک نسخہ موجود ہے

7۔ علوم شرقیہ تاشقند میں دو نسخہ تحت نمبر 2357 اور 2608 محفوظ ہیں

8۔ ایک نسخہ تاجکستان میں بھی ہے

9- لینن گراڈ 1092-c- b/2408 کے 77/a کے تحت موجود ہے اور یہ 978ھ میں کتابت ہوئی ہے۔

10- ریسرچ لائبریری سری نگر کے ان مجموعوں میں بھی موجود ہے 1548,1600, 2150,1966

11- رام پور انڈیا۔

اس کتاب کا فارسی متن تذکرہ شیخ کججی کے ضمیمے میں تہران سے شائع ہوچکی ہے اب پہلی بار اس کا اردو زبان میں ترجمہ شائع کیا جارہا ہے ۔

اوپر ہم نے 16 اور ایک چھاپی نسخے کا ذکر کیا ہے جس سے اسکی مقبولیت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

NYF Manzoor Mehmoodabad unit Karachi

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اما بعد ۔ جان لے کہ صوفی کے لئے چالیس مقامات ہیں چاہئے کہ اس کا قدم کوئے (سڑک، گلی، راستہ) تصوف میں درست آئے اگر ان چالیس میں سے کوئی ایک مقام بھی چھوٹ جائے تو صفائے صوفی تک راستہ نہیں ملے گا۔

۱: نیت

صوفیہ کا پہلا مقام نیت ہے صوفیوں کو چاہئے کہ ان کی نیت ایسی ہو کہ اگر انہیں دونوں جہاں دے دی جائیں یعنی دنیا اور اس کی نعمتیں و عقبی اور اس کی جنتیں۔ پس وہ دنیا اور اس کی نعمتوں کو کفار کے لئے رہنے دے اور عقبی و عقبی کی جنتوں کو مومنین پر نچھاور کرے اور اپنے لئے بلا و آزمائش اور محنت و رنج منتخب کرے۔

۲: انابت

صوفیہ کا دوسرا مقام انابت ہے اگر وہ خلوت نشین ہو تو خدائے تعالی کو دیکھتے ہیں اگر وہ لوگوں کے درمیان جلوت میں ہو تو بھی وہ اسے دیکھتے ہیں (وہ سمجھتے ہیں) کہ حق تعالی کے سوا باقی سب کچھ باطل ہیں کائنات میں ہونے والی تبدیلی ان کے سروں کو (افسوس و ندامت سے) نہیں ہلا سکتے اور کوئی بلا و آزمائش اللہ تعالی کے ساتھ ان کی محبت کو کم نہیں کر سکتیں۔

۳: توبہ

صوفیہ کا تیسرا مقام توبہ ہے لوگ توبہ کرتے ہیں کہ وہ حرام نہیں کھائیں گے اس ڈر سے کہ کہیں آتش دوزخ میں گرفتار اور عذاب کا شکار نہ ہو جائیں لیکن صوفیہ توبہ کرتے ہیں کہ حلال نہیں کھائیں گے اس ڈر سے کہ حرام یا مشتبہ اشیاء (کے کھانے یا استعمال کرنے) میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

۴: ارادت

صوفیہ کا چوتھا مقام ارادت ہے اہل دنیا آرام وراحت نعمت وثروت اور مال ومنال چاہتے ہیں لیکن صوفیاء رنج ومشقت اور خدائے تعالی کو ہی چاہتے ہیں۔

۵: مجاہدہ

صوفیہ کا پانچواں مقام مجاہدہ ہے لوگ جدو جہد کرتے ہیں کہ محنت کے ذریعے (مال دنیا کو ترقی دے کر) دس کے بیس بنائیں لیکن صوفیہ یہ کوشش کرتے ہیں بیس کو (راہ حق میں خرچ کر کے) نیست و نابود کریں۔

۶: مراقبہ

صوفیہ کا چھٹا مقام مراقبہ ہے اور مراقبہ خلوت وجلوت (ہر حال میں حق تعالی کو نگاہ میں حاضر وناظر) رکھنا ہے چنانچہ اللہ تعالی بھی انہیں گناہوں سے معصوم (پاک وصاف) رکھتا ہے۔

۷: صبر

صوفیہ کا ساتواں مقام صبر ہے اگر دونوں جہانوں کے رنج ومصیبت اور تکالیف ان پر پڑیں تو بھی وہ صبر کے سوا کوئی چارہ گری نہیں کریں گے۔

۸: ذکر

صوفیہ کا آٹھواں مقام ذکر ہے وہ اللہ تعالی کو دل سے جانتے اور زبان سے پکارتے (ذکر کرتے) ہیں اور درماندگی کی حالت میں اس کی درگاہ کے سوا کسی اور راستے کو نہیں جانتے۔

۹: مخالفت نفس

صوفیہ کا نواں مقام مخالفتِ نفس ہے ستر سال ان کا نفس ایک نعمت کے لئے ترستا اور روتا ہے لیکن رنج و محنت کے سوا اسے کچھ نہیں دیتے۔

۱۰: رضا

صوفیہ کا دسواں مقام رضا ہے خواہ بھوکے ہوں یا ننگے۔ وہ ہر حال میں اپنے رب سے خوش و راضی ہوتے ہیں اختیار کی گلی سے (کام لئے بغیر) گزر جاتے ہیں راہِ تواضع و نیستی کے سوا کسی اور راستے کو وہ طے نہیں کرتے۔

۱۱: موافقت

صوفیہ کا گیارہواں مقام موافقت ہے بلا و عافیت اور عطا و محرومی ان کے ہاں یکساں ہوتے ہیں اسی طرح موت و زندگی بھی ان کی نظر میں یکساں ہیں۔

۱۲: تسلیم

صوفیہ کا بارہواں مقام تسلیم ہے اگر ان کے سر پر کمین گاہ بلا سے تیر بلا و قضا کی بوچھاڑ ہو جائے تو بھی وہ خود کو ابراہیم وار منجنیق تسلیم میں رکھ دیتے ہیں تیر بلا کے سامنے اپنی جان اور دل کو سپر بنا لیتے ہیں۔

۱۳: توکل

صوفیہ کا تیرہواں مقام توکل ہے صوفیاء توکل کی گلی میں رہتے ہیں وہ نہ لوگوں سے سوال کرتے ہیں اور نہ خالق سے۔ (وہ سمجھتے ہیں کہ) اللہ تعالی اسے دیکھ رہا ہے (اس لئے سوال کرنے کی ضرورت نہیں ہے) وہ اس کی عبادت کرتے ہیں لیکن درمیان میں سوال و گفتگو نہیں لاتے۔

۱۴: زہد

صوفیہ کا چودھواں مقام زہد ہے دنیا سے وہ صرف ایک مرقع لیتے ہیں جو کہ سوتی کپڑے کے سینکڑوں ٹکڑوں پر مشتمل ہوتا ہے اور گلیم۔ رنگین مرقع ان کے ہاں صوف وکمخواب اور باغات سے ہزار درجہ افضل و بہتر ہے۔

۱۵: عبادت

صوفیہ کا سولھواں مقام عبادت ہے ان کا دن قرآن پڑھنے اور ذکر کرنے میں اور رات نماز شب پڑھنے اور خدمت حق رحمان میں گزرتی ہے ان کے دل شوقِ الٰہی میں جوش زن اور ان کے خیالات مشاہدۂ مولا میں فریاد کناں رہتے ہیں۔

۱۶: ورع و پارسائی

صوفیہ کا سترہواں مقام ورع و پارسائی ہے وہ ہر ملنے والی غذا نہیں کھاتے اور ہر ملنے والا لباس نہیں پہنتے اور ہر کس و ناکس کی صحبت میں نہیں بیٹھتے اور حق تعالی کے سوا کسی کی ہم نشینی اختیار نہیں کرتے۔

۱۷: اخلاص

صوفیہ کا اٹھارہواں مقام اخلاص ہے وہ ساری رات نماز پڑھتے اور سارا دن روزہ رکھتے ہیں جب ان میں نقصان و کمی دکھائی دے تو اور طاعت کرتے ہیں وہ اپنی پچاس سالہ عبادت کو ایک گلاس پانی کے عوض بیچ دیتے ہیں اور اسے کتے کو پلاتے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے نفس! جانتے ہو کہ تم نے جو کچھ کیا وہ اللہ کے لئے شائستہ نہیں ہے۔

۱۸: صدق

اٹھارہواں مقام صوفیہ صدق ہے رضائے حق کے بغیر وہ ایک قدم بھی نہیں اٹھاتے یاد الٰہی کے بغیر وہ سانس بھی نہیں لیتے ان کی زبان دل کی خبر دیتی ہے اور ان کا دل حضرت حق کے اسرار کی خبر

دیتا ہے۔

۱۹:خوف

انیسواں مقام صوفیہ خوف ہے جو بھی اس کے عالمِ عدل وانصاف کو دیکھتا ہے اس کی عظمت اوراس کے خوف سے لرز جاتا ہے اوراپنی طاعت ونیکیوں پر سے اعتماد اٹھ جاتا ہے۔

۲۰:رجا

بیسواں مقام صوفیہ رجا ہے جواس کے فضل وکرم کو دیکھتا ہے وہ شوق الٰہی میں ناز کرتے ہیں انہیں کوئی خوف یا گھبراہٹ نہیں ہوتی۔

۲۱:فنا

اکیسواں مقام صوفیہ فنا ہے وہ اپنے نفس کو فنا کی بھٹی میں پگھلاتے ہیں حق تعالی کے سوا سب کچھ ان کے ہاں فانی ہوجاتے ہیں ان کی زبانیں اس کی ذکر کے سوا کچھ نہیں بولتیں، ان کے پاؤں اس کی درگاہ کے سوا کسی اور جانب نہیں چلتے اوران کے افکار وخیالات حضرت حق تعالی کے سوا کسی اور میں جولانی نہیں کرتے۔

۲۲:بقا

بائیسواں مقام صوفیہ بقاً ہے اگر وہ دائیں آنکھ سے دیکھے تو حق تعالی دکھائی دیتا ہے اوراگر بائیں آنکھ سے دیکھے تو بھی وہی دکھائی دیتا ہے ہر حال میں وہ حق تعالی کے ساتھ ہوتے ہیں باقی رہے تو بھی بقائے حق کے ساتھ اوروہ اللہ تعالی کے فضل وکرم سے خوش وراضی ہوتے ہیں۔

۲۳:علم الیقین

تیئیسواں مقام صوفیہ علم الیقین ہے جب صوفی علم الیقین کی آنکھ سے دیکھتا ہے تو عرش سے فرش تک دیکھ لیتا ہے ان کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوتا۔

۲۴: حق الیقین

چوبیسواں مقام صوفیہ حق الیقین ہے جب وہ حق الیقین کی آنکھ سے دیکھتے ہیں تو تمام مصنوعات اور مخلوقات سے گزر جاتے ہیں اور حق تعالیٰ کو بے چوں (کیسے)، چرا (کیوں؟) اور چگونہ (کس طرح) دیکھ لیتے ہیں درمیان میں کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا۔

۲۵: معرفت

پچیسواں مقام صوفیہ معرفت ہے تمام کونین اور جملہ عالمین میں وہ صرف حق تعالیٰ کو جانتے اور پہچانتے ہیں اس کی شناخت ومعرفت میں کوئی کسر نہیں پس وہ دل وجان سے اس کی عبادت کرتے ہیں یہاں اس کی طاعت میں کوئی شبہ نہیں ہے۔

۲۶: ولایت

چھبیسواں مقام صوفیہ ولایت ہے دنیا وآخرت کی دولت کے لئے ان کی ہمت میں کوئی گنجائش (توجہ واعتناٗ) نہیں ہوتی اور بہشت کی تمام نعمتیں ان کی آنکھ میں ذرہ برابر نہیں جچتیں۔

۲۷: محبت

ستائیسواں مقام صوفیہ محبت ہے کائنات میں انہیں صرف ایک (اللہ) کے ساتھ دوستی ہوتی ہے کیونکہ ان کا ظاہر وباطن ایک ہوتا ہے۔

۲۸: شوق

اٹھائیسواں مقام صوفیہ شوق ہے ان کا جسم اشتیاقِ الٰہی اور محبت حق میں پگھلتے ہیں ان کا دل حضوریٔ حق میں نازاں ہے انہیں فرزند وعیال کی فکر ہوتی ہے نہ دنیا ومالِ دنیا کا غم۔ انہیں صرف اللہ تعالیٰ کی فکر ودرد (لاحق) ہے۔

۲۹: وحدت

انتیسواں مقام صوفیہ وحدت ہے وہ دنیا کے معاملات میں مگن ہوتے ہیں نہ عقبی کے۔ وہ ہمہ وقت اللہ تعالی کے ہاں (ہروقت حاضر) ہوتے ہیں اللہ ان (کے اعمال وکارگزاری) پر ناظر ونگران ہوتا ہے اور وہ اللہ تعالی (کی رحمتوں کی جانب) ناظر ومتوجہ ہوتے ہیں۔

۳۰: قربت

تیسواں مقام صوفیہ قربت ہے اگر وہ یہ دعا کریں کہ بارِ خدایا! تمام اہل کفر ومعصیت اور تمام اہل شرک وطغیاں کو ہمارے کام میں لگا دے تو حق تعالی ان کی دعا کورد نہیں فرمائے گا۔

۳۱: انس

اکتیسواں مقام صوفیہ انس ہے ان کا مونس نام الٰہی ہوتا ہے اس کا پیغام ان کے لئے آرام (و راحت کا باعث) اور ان کی راہ مقام ومنزل الٰہی ہے۔

۳۲: وصال

بتیسواں مقام صوفیہ وصال ہے ان کا جسم دنیا میں اور ان کا دل حضورِ مولا میں ہوتے ہیں ان کے اجسام فرش پر اور ان کی ارواح عرش پر ہوتی ہیں۔

۳۳: کشف

تینتیسواں مقام صوفیہ کشف ہے ان کے اور حق تعالی کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا اور وہ نیچے دیکھیں تو (پانی کے اندر) مچھلیوں تک کو دیکھ لیتے ہیں اگر اوپر دیکھیں تو عرش وکرسی اور لوح وقلم تک دیکھ لیتے ہیں ان کے لئے کوئی چیز حجاب نہیں بن سکتی۔

۳۴: محاضرہ

چونتیسواں مقام صوفیہ محاضرہ ہے صوفیہ کا پلک جھپکنے کا وقفہ بساطِ خدمت سے خالی نہیں ہوتا اور ایک لحظہ بھی دیدار محبوب سے غائب نہیں ہیوتا۔

۳۵: تجرید

پینتیسواں مقام صوفیہ تجرید ہے انہیں دوزخ میں بھیج دیں یا بہشت میں وہ ہر ایک کو مرحبا کہیں گے انہیں جنت ملنے کی خوشی ہوتی ہے نہ اس پر خوش ہیں نہ اس پر غمگین وہ کبھی بھی دوست کو نہیں چھوڑتے۔

۳۶: تفرید

چھتیسواں مقام صوفیہ تفرید ہے وہ دنیا میں غریب رہتے ہیں اور لوگوں کے درمیان فرید (منفرد و یگانہ) اگر انہیں مارا جائے تو وہ ناراض نہیں ہوتے اور اگر انہیں نوازا جائے تو وہ اس پر فریفتہ نہیں ہوتے۔

۳۷: انبساط

سینتیسواں مقام صوفیہ انبساطؔ ہے یہ گستاخ ہوتے ہیں اگر موت کے وقت (جان لینے کے لئے) ان کے پاس اللہ تعالیٰ ملک الموت کو بھیج دے تو وہ جب تک محبوب کی جانب سے ندا سنائی نہ دے اس کا کہنا نہیں مانتے اور جان تسلیم نہیں کرتے منکر و نکیر سے نہیں ڈرتے انہیں قیامت کا کوئی خوف نہیں ہوتا وہ ایک قدم پلِ صراط پر اور دوسرا قدم فردوس اعلیٰ پر رکھیں گے حور و قصور کی طرف نہیں دیکھتے جب تک دیدار رب غفور نہ دیکھے۔

۳۸: تحیر

اڑتیسواں مقام صوفیہ تحیر ہے سب حیران ہوتے ہیں وہ چیختے اور چلاتے اور روتے ہیں اور خلق سے گریزاں رہتے ہیں اور حلقۂ درگاہ میں ٹکے ہوتے ہیں۔

۳۹: نہایت

انتالیسواں مقام صوفیہ نہایت ہے وہ منزل تک پہنچے ہوئے ہوتے ہیں بادیہ محنت کی تکلیفیں اٹھائے ہوئے ہوتے ہیں اور دل کی آنکھ سے حق تعالیٰ کو دیکھ چکے ہوتے ہیں۔

۴۰: مقام تصوف

چالیسواں مقام صوفیہ مقام تصوف ہے صوفی وہ ہوتا ہے جو تمام دنیوی خواہشات اور مرادوں سے پاک ہو اور ہر غل وغش سے صاف ہو۔ آنکھ خیانت سے پاک ہو اور جہاں کے لئے بند ہو مگر حق کے لئے کھلی ہو۔ اس کی زبان غیبت اور فضول گوئی سے پاک ہوتا ہے اس کا باطن آفت سے پاک ہوتا ہے نفس شہوت سے پاک وصاف ہوتا ہے اس کا ظاہر آرائشِ صورت سے پاک ہوتا ہے اس کے گفتار کردار کے مطابق ہوتے ہیں۔

یہ چالیس مقامات انہی اوصاف کے ساتھ جو ہم اوپر ذکر کر چکے ہیں، طے کرنا ہوگا اور ان مقامات تک پہنچنا ہوگا وہ صوفی ہوتا ہے اور اسے صوفی کہہ سکتے ہیں یہ مقامات پیغمبروں کو حاصل تھے اور ان سے اولیائے کرام کو۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان تمام سے موصوف تھے آپ نے ان تمام مقامات کی سیر کی تھی اور آپ ان سب سے گزر گئے تھے پس اولین مقام آدم علیہ السلام اور آخری مقام محمد رسول اللہؐ ہے والحمدللہ وحدہ والسلام علی من اتبع الھدی

NYF Manzoor Mehmoodabad unit Karachi